سوال

(577) گانے بجانے متعلق وضاحت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مندرجہ ذیل احادیث جو گانے بجانے کے متعلق ہیں ان کی صحت کے بارے میں مطلع فرمائیں۔؟

(1) حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گانے بجانے والیوں کی خرید و فروخت نہ کرو۔ اور نہ اس پیشہ کی تعلیم کرو نہ اس کی تجارت کرو۔ اور اس (پیشہ) کی آمدنی کا مال حرام ہے۔ (جامع ترمذی)

(2) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: گانا دل میں اس طرح نفاق پیدا کرتا ہے جس طرح پانی کھیتی کو اگاتا ہے (بیہقی)

(3) آخر زمانہ میں اس امت کے کچھ لوگوں (کی شکلوں) کو مسخ کر کے بندر اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! کیا وہ لوگ اس بات کی گواہی نہیں دیں گے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں؟ آپ نے فرمایا کیوں نہیں! بلکہ وہ روزے بھی رکھتے ہوں گے نماز بھی پڑھتے ہوں گے اور حج بھی ادا کرتے ہوں گے کہا گیا کہ آخر ان کے ساتھ ایسا معاملہ کرنے کی وجہ کیا ہوگی؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ گانے بجانے کے آلات دف اور ناچنے گانے والیاں اپنا لیں گے۔ پھر شراب اور کھیل تماشا میں اپنی رات گزاریں گے اور اس حال میں صبح کریں گے کہ ان کی صورتوں کو مسخ کر کے بندا اور خنزیر بنا دیا جائے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

گانے بجانے کی حرمت کے بارے میں وارد روایات اور آثار و اقوال صحیح بعض حسن اور بعض مجموعہ کے اعتبار سے قابل حجت ہیں اس سلسلہ میں امام ابن حزم رحمۃ اللہ علیہ کی سعی لا حاصل ہے تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو کتاب (اسکات الرعاع فی تحریم الغناء واسماع مؤلف محمد احمد باشمیل)

صورت سوال میں مشار الیہ روایات قطع نظر تفصیل کے قابل حجت و استناد ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص855

محدث فتویٰ